Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۵ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ، ۷ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش ، ۷ جولائی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۵۳

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غرباء اگر چاہیں تو انہیں سعادت اور فضل الٰہی کا بہت بڑا حصّہ مل سکتا ہے

امارت بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے میں روک بن جایا کرتی ہے!

"غرباء نے دین کا بہت بڑا حصّہ لیا ہے۔ بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے امراء محروم رہ جاتے ہیں۔ وہ تو فسق و فجور اور ظلم میں مبتلا ہوتے ہیں اور اس کے مقابلہ میں صلاحیت، تقویٰ اور نیازمندی غرباء کے حصہ میں ہوتی ہے۔ پس غرباء کے گروہ کو بدقسمت خیال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ سعادت اور خدا تعالیٰ کے فضل کا بہت بڑا حصّہ اُس کو ملتا ہے۔

یاد رکھو حقوق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حق اللہ اور دوسرے حق العباد۔ حق اللہ میں بھی امراء کو دِقّت پیش آتی ہے اور تکبّر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے۔ مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا بُرا معلوم ہوتا ہے۔ ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ مساجد تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں اور وہ ان میں جانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں۔ اور اسی طرح وہ حق العباد میں خاص خاص خدمتوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ غریب آدمی تو ہر ایک قسم کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ پاؤں دبا سکتا ہے، پانی لا سکتا ہے، کپڑے دھو سکتا ہے یہاں تک کہ اگر اس کو نجاست پھینکنے کا موقعہ ملے تو اس میں بھی اسے دریغ نہیں ہوتا۔ لیکن اُمراء ایسے کاموں میں ننگ و عار سمجھتے ہیں اور اس طرح پر اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ غرض امارت بھی بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے سے روک دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو حدیث میں آیا ہے کہ مساکین پانچ سو برس اوّل جنّت میں جائیں گے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۵۲، ۵۳)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۶ ماہ وفا۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۶ ماہ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ عام طبیعت تو بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے البتہ جسم میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۔ ۶ ماہ وفا۔ (۹ بجے صبح) کل سے یہاں مطلع ابر آلود ہے اور ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ کل بھی ہلکی بارش ہوئی تھی اور آج صبح سے مسلسل ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے موسم بحمد اللہ تعالیٰ بہت خوشگوار ہو گیا ہے۔

مُلاقات کی غرض سے تشریف لانے والے احباب کے لئے ضروری اطلاع!

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی غرض سے تشریف لانے والے احباب کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ آئندہ اتوار (۸ ماہ وفا ۱۳۵۲ھش مطابق ۸ جولائی ۱۹۷۳ء) کو حضور صرف ایک گھنٹہ احباب سے ملاقات فرما سکیں گے۔

احباب وقت کی پابندی کا خیال رکھیں

(پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرماتے ہوئے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اخلاص، محبّت اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبّیک کہو اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ۔"

آپ نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہی اور اس فنڈ میں وعدے لکھوائے۔ اب وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی کا وقت ہے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سیّد عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ماہ وفا ۱۳۵۲ ھش

باطنی اصلاح کیلئے مثبت جدّوجہد ضروری ہے

گزشتہ شمارہ میں ہم اس امر پہ روشنی ڈال چکے ہیں کہ محض منفی انداز فکر اور منفی نوعیت کی جدوجہد دنیا میں کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتی۔ منفی جدوجہد اسوقت ہی نتیجہ خیز اور مثمر بثمرات ہوتی ہے جب اس کے ساتھ ساتھ مثبت نوعیت کی جدوجہد بھی جاری رہے۔ کیونکہ باطل کو مٹانا ہی (جو ایک منفی نوعیت کی جدوجہد پر دلالت کرتا ہے) کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کی جگہ حق کو غالب کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اور حق غالب نہیں ہوسکتا جب تک کہ باطل کو مٹانے کے ساتھ ساتھ حق کو غالب کرنے کے لئے مثبت نوعیت کی جدوجہد نہ کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ ایک اٹل قانون ہے کہ حصولِ مقصد میں کامیابی محض منفی نوعیت کی جدوجہد کے نتیجہ میں ہرگز کبھی حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے بہرحال مثبت نوعیت کی جدوجہد ناگزیر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ قانون ہمیں عام دنیوی معاملات میں بھی کارفرما نظر آتا ہے اور دینی اور باطنی اصلاح میں بھی۔ جہاں تک باطنی اصلاح اور رُوحانی ترقی کا تعلق ہے اس کے لئے محض گناہوں اور بدیوں سے اجتناب ہی کافی نہیں ہے بلکہ ضروری اور ناگزیر ہے کہ انسان گناہوں سے اجتناب کے بعد نیکیاں بجالانے میں ترقی کرے۔ اگر ایک شخص بہ تعہد گناہوں کا ارتکاب نہیں کرتا اور اپنے آپ کو ان سے بہرطور بچائے رکھتا ہے تو اس کا نتیجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں نکل سکتا کہ وہ بدیوں اور گناہوں کی سزا اور عقوبت سے بچ جائے۔ اس کے نتیجہ میں وہ کسی انعام یا رُوحانی درجہ و مقام کا مستحق قرار نہیں پاسکتا۔ انعام اور رُوحانی درجہ و مقام کے حصول کے لئے اسے بہرحال عزم و تعہد کے ساتھ اعمالِ صالحہ بجالانے ہوں گے، اور ان میں اس حد تک ترقی کرنا ہوگی کہ وہ دوسروں پر سبقت لے جاسکے۔ ظاہر ہے محض گناہوں سے اجتناب ایک منفی نوعیت کی جدوجہد ہے جبکہ بہ تعہد نیکیوں اور اعمال صالحہ کی بجاآوری ایک مثبت جدّوجہد کی آئینہ دار ہے۔ جب انسان ہر دو نوع کی جدوجہد کرتا اور اس میں سرخرو قرار پاتا ہے۔ تب وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام واکرام کا مستحق ٹھہرتا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اس کی مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اسے اپنے انعامات کا مورد بناتا اور اُس کی کوشش اور جدوجہد کے مطابق اسے رُوحانی درجات سے نوازتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کی ایک یہ علامت بیان فرمائی ہے کہ وہ بدیوں سے اجتناب پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ اس اجتناب کو نیکیوں کی بجاآوری کا ذریعہ بناتے ہیں یعنی ان کی منفی نوعیت کی جدوجہد ساتھ کے ساتھ مثبت نوعیت کی جدوجہد میں تبدیل ہوتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْہِ رَبِّھِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عُقْبَی الدَّارِ ۝ (الرعد آیت ۲۲، ۲۳)

اور جو لوگ اُن تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور بُرے انجام والے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنے ربّ کی رضاء کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا ہے اور نماز کو عمدگی سے ادا کیا ہے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپ کر بھی اور ظاہر بھی ہماری راہ میں خرچ کیا ہے اور جو بدی کو نیکی کے ذریعہ سے دور کرتے رہتے ہیں، انہیں کیلئے اس گھر کا بہترین انجام مقدّر ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کے ان نیک اعمال کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے جو وہ بہ تعہد بجالاتے ہیں لیکن ان کی بنیادی صفت کے طور پر جس کے نتیجہ میں انہیں اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی ہے اس امر کو ٹھہرایا ہے کہ وہ محض بدیوں کو ترک کرنے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ نیکیاں بجالاکر بدیوں کی طرف لوٹنے کے امکان کو ہی ختم کردیتے ہیں یعنی وہ بدیاں ترک کرنے کی منفی جدوجہد کو ہی کافی نہیں سمجھتے بلکہ ترکِ شر کو ایصالِ خیر میں تبدیل کرنے کی مثبت جدوجہد کو اپنا شعار بناتے ہیں۔ اس مثبت جدوجہد کے نتیجہ میں اس گھر کا بہترین انجام ان کے لئے مقدر کردیا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ انہیں اپنے افضال وانعامات اور رفیع الشان درجات کا مورد بناتا ہے۔ برخلاف اس کے جو لوگ محض منفی جدوجہد کے چکّر میں پڑکر اسی میں اُلجھ کر رہ جاتے ہیں اور مثبت جدوجہد کی انہیں سرے سے کوئی توفیق ہی نہیں ملتی اور وہ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ کے کسی طرح بھی مصداق نہیں رہتے ان کا اور ان کی منفی جدوجہد کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ (الرعد آیت ۲۶)

اور جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے پختہ عہد کو پکے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ نے حکم دیا تھا اُسے پارہ پارہ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں ان کے لئے اللہ کی طرف سے لعنت مقدر ہے اور اُن کے لئے انجام کار ایک بُرا گھر بھی مقرر ہے۔

اس آیت سے محض منفی جدوجہد (یعنی ایسی منفی جدوجہد جس کے نتیجہ میں سرے سے مثبت جدوجہد کی توفیق ہی نہ ملے) کی ہلاکت آفرینی ظاہر و باہر ہے۔ اگر کوئی شخص محض منفی جدوجہد کے نتیجہ میں بدیاں ترک کرنے پر قادر بھی ہوجائے لیکن حسنات اختیار کرنے اور نیکیاں بجالانے میں مثبت جدوجہد کی طرف سرے سے توجہ ہی نہ دے تو پھر اس کا بدیوں سے اجتناب پر قائم رہنا ممکن نہیں رہتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے صرف یہی نہیں فرمایا کہ مومن بدیوں کا ارتکاب نہیں کرتے بلکہ فرمایا یہ ہے کہ وہ بدی کو نیکی کے ذریعہ سے دُور کرتے رہتے ہیں یعنی مثبت جدوجہد سے کام لے کر بدیاں ہی ترک نہیں کرتے بلکہ بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالاتے ہیں اور اس طرح بدیوں کی طرف لوٹنے کے امکان کا سدّباب کرتے رہتے ہیں۔ پس باطنی اصلاح کے سلسلہ میں بھی منفی اور مثبت ہر دو قسم کی جدوجہد کو ایک ساتھ جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ترکِ شر کی اور پھر نتیجۃً ایصالِ خیر کی توفیق نہیں ملتی بلکہ انسان بدیوں کی طرف لوٹ کر یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ کا مصداق بن جاتا ہے اور وہ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ میں شمولیت کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ۔

مجالس انصار اللہ اور نماز باجماعت کا التزام

قرآن مجید کی رُو سے نماز باجماعت کا ادا کرنا ہر مسلمان کا اوّلین فرض ہے۔ مجالس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پہ نماز باجماعت کا انتظام نہیں ہے۔ ایسی مجالس کے زعماء کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں اس کا بندوبست کروائیں۔ جب تک مساجد تعمیر نہیں ہوتیں کسی گھر میں جمع ہو کر نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں۔ تربیت اور اجتماعی رُوح پیدا کرنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ درس کا ہر جگہ انتظام کیا جائے اور نئی پود کی نمازوں میں حاضری بڑھانے کی بھی پوری کوشش کی جائے۔ رپورٹوں میں نمازوں کا جائزہ درج کرتے وقت سب ذکور افراد کو ملحوظ رکھا جائے تا مرکز کو اس بارہ میں جماعت کی مجموعی حالت کا اندازہ کرنے میں مدد ملے۔ نیز زعماء سے یہ بھی گزارش ہے کہ "ہفتہ تربیت" کی تفصیلی رپورٹیں جلد بھجوادیں۔

(قائم مقام قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا (مغربی افریقہ) کا کامیاب تبلیغی و تربیتی دورہ

"وا" میں ریجنل کانفرنس کا انعقاد۔ کامیاب لیکچرز۔ ایک نئی مسجد کا افتتاح
معائنہ سکولز۔ سکول اور کالج لائبریریوں کیلئے دینی کتب کی پیشکش
اپر ریجن کی جماعتوں کی طرف سے مالی قربانی کا خوشکن مظاہرہ

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج غانا

(۲)

لاورا (LAWRA)

مورخہ ۱۹/۳ کو ہی دس بجے WA سے خاکسار مع مکرم مولوی عبدالشکور صاحب و معلم سعید سرکٹ مبلغ WA یہاں سے ۶۵ میل دور قصبہ LAWRA کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں ہماری باقاعدہ جماعت تو نہیں تاہم گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں WA کے ایک دوست مکرم نورالدین صاحب بطور استاد ملازم ہیں۔ انہی کے ہاں دوپہر کے وقت قیام کیا اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے ادا کی گئیں۔

بعد ادائیگی نماز ظہر و عصر سکول کے ہال میں گئے جہاں تین بجے اسلام پر تقریر خاکسار نے کی جس کے بعد حسب معمول ڈیڑھ گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

اس سکول کی لائبریری کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

تقریر وغیرہ کے بعد متعدد طلبہ و طالبات نے انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے نسخے خریدے اور اس دوران مکرم مولوی عبدالشکور صاحب سوالات کے جوابات دیتے رہے۔

نندوم (NANDOM)

LAWRA سے فراغت کے بعد تینوں مبلغین یہاں سے اٹھارہ میل دور مقام NANDOM کے لئے روانہ ہو کر شام سے قبل وہاں پہنچ گئے۔ اس قصبہ میں کیتھولک کا ہسپتال، سیکنڈری سکول اور پادری وغیرہ کی ٹریننگ دینے کا بہت بڑا سیمینار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت قائم ہے۔

نماز مغرب باجماعت ادا کرنے کے بعد ممبران جماعت سے ملاقات کی اور بعد نماز عشاء و بعد نماز فجر ممبران جماعت مرد و زن کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔

مورخہ ۲۰/۳ کو تینوں مبلغین NANDOM سیکنڈری سکول گئے جہاں تقریباً تمام کا تمام سٹاف اگر نہیں تو ان کا اکثر حصہ یوروپین اور امریکن تجربہ کار اساتذہ پر مشتمل ہے۔ یوروپین ہیڈ ماسٹر دس سال تک سیرالیون کے کیتھولک سکول میں کام کر چکا ہے چونکہ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب بھی اس سے قبل سیرالیون میں چند سال کام کر چکے ہیں۔ لہذا دونوں نے وہاں کے مشنوں کی کارکردگی پر گفتگو کی۔ اس کیتھولک سیکنڈری سکول کے عظیم الشان ہال میں تین چار صد طلبہ اور ممبران سٹاف میں خاکسار نے اسلام پر تقریر کی جس کے بعد ایک گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا جس میں طلبہ و ممبران سٹاف کے سوالات کے جوابات دئے گئے۔

اس سیکنڈری سکول کی لائبریری کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے ساتھ دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا جس کا ہیڈ ماسٹر نے شکریہ ادا کیا۔

تقریر وغیرہ کے بعد بھی جہاں مسلم طلبہ انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے نسخے خریدتے رہے وہاں بعض عیسائی طلبہ و ممبران سٹاف کے سوالات کے جوابات مکرم مولوی عبدالشکور صاحب دیتے رہے۔

جیراپا (JIRAPA)

مورخہ ۲۰/۳ کو ہی NANDOM سے تینوں مبلغین روانہ ہو کر JIRAPA آ پہنچے یہاں بھی کیتھولک کا ہسپتال اور گرلز سیکنڈری سکول ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں مختصر جماعت بھی قائم ہے۔ چنانچہ جماعت کے ممبران سے ملاقات کی۔ ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد عہدیداران جماعت کے ساتھ اس علاقہ کے پیرامونٹ چیف جو تعلیم یافتہ ہے اور پارلیمنٹ کا ممبر بھی رہ چکا ہے کے گھر پر ملاقات کی اور جماعتی امور پر گفتگو ہوئی۔

بعد دوپہر تین بجے اس سیکنڈری سکول میں اسلام پر تقریر کی جس میں تین صد طالبات اور مختلف قومیتوں کے ممبران سٹاف نے شرکت کی۔ ہیڈ مسٹریس [illegible] کی NUN ہے۔ تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک سوال جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

اس سکول کی لائبریری کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو پیش کیا گیا۔

تقریر وغیرہ کے بعد مسلم طالبات نے جو تعداد میں ۵ تھیں انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے نسخے خریدے۔

خاکسار اس دورہ پر روانگی کے وقت پانچ صد نسخے انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے ساتھ لے کر روانہ ہوا تھا اور یہ تمام نسخے سوائے دس نسخوں کے جو خاکسار نے بقیہ سکول اور کالجوں کی لائبریریوں کے لئے پیش کرنے کے لئے رکھ چھوڑے تھے TIRAPA سکول میں ختم ہو گئے اور اس کے بعد کے سکولوں اور کالجوں کے طلبہ و طالبات انگریزی ترجمہ کے نسخے خریدنے سے محروم رہے۔ ان سکولوں اور کالجوں کے لئے اب مزید تین صد نسخے مکرم مولوی ناصر احمد صاحب ریجنل مبلغ شمالی ریجن کے ذریعہ ارسال کئے جا رہے ہیں۔

ٹومو (TUMO)

TIRAPA سیکنڈری سکول سے فراغت کے بعد تینوں مبلغین یہاں سے پچاس میل دور قصبہ TUMU کے لئے روانہ ہوئے اور نماز مغرب کے وقت وہاں پہنچ گئے یہاں جماعت کی مسجد میں نماز مغرب باجماعت ادا کرنے کے بعد ممبران سے ملاقات کی۔ نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد ممبران کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ ۲۱/۳ کو صبح نو بجے اس کالج کے پرنسپل کی صدارت میں کالج کے ہال میں پانچ صد طلبہ و طالبات مع ممبران سٹاف جن میں سفید فام امریکن بھی تھے۔ خاکسار نے "اسلام" پر تقریر کی جس کے بعد ڈیڑھ دو گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

تقریر کے بعد کالج کی لائبریری کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

تقریر کے بعد بھی متعدد طلبا و طالبات نے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رکھا اور خاکسار اور مکرم مولوی عبدالشکور صاحب جواب دیتے رہے۔

نوڈنگو (Navrangu)

ٹومو ٹریننگ کالج و سیکنڈری سکول سے فراغت کے بعد تینوں مبلغین یہاں سے ۶۲ میل کے فاصلہ پر NAVRANGO قصبہ کے لئے روانہ ہوئے اور دوپہر سے قبل وہاں پہنچ گئے سیدھے گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں جا کر یوروپین ہیڈ ماسٹر سے ملے جس نے شام کے سات بجے تقریر کا وقت بتایا۔ چنانچہ ہم تینوں مبلغین NAVRANGO سے سات میل دور PAGA جماعت میں چلے گئے جہاں ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد ممبران جماعت سے ملاقات کی۔ مغرب و عشاء کی نمازیں بھی وہاں ادا کر کے سات بجے سے قبل نوڈنگو پہنچ گئے۔

اس سیکنڈری سکول میں اسلام پر تقریر کی جس کے بعد ایک گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں کی لائبریری کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم و دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

نوڈنگو میں تقریر وغیرہ کے بعد رات کو ہی یہاں سے اٹھارہ میل دور اپر ریجن کے ریجنل ہیڈ کوارٹر BOLGATANGA کے لئے تینوں مبلغین روانہ ہوئے اور مکرم الحسن بن صالح ڈپٹی ریجنل ایڈمنسٹریٹو آفیسر اپر ریجن جو WA کے پائنیر احمدی الحاج صالح مرحوم کے فرزند اور مخلص احمدی ہیں، کے ہاں قیام کیا۔ نماز جمعہ ان کے ہاں قیام پر ادا کی گئی۔

زوارنگو ZAURA GU جو بلگاٹانگا سے تین میل دور ہے کے سیکنڈری سکول میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۳/۲۲ بوقت آٹھ بجے شام خاکسار نے اسلام پر تقریر کی جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں بھی لائبریری کیلئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

باکو BAWKU

مورخہ ۳/۲۴ کو BULGATANGA سے پچاس میل دور BAWKU قصبہ کے لئے خاکسار مکرم مولوی عبدالشکور صاحب کے ساتھ روانہ ہوا۔ بلگا ٹانگا سے ہمارے WA کے مرکز مبلغ معلم سعید اجازت لے کر واپس WA چلے گئے۔

باکو میں ہمارے ایک احمدی دوست MR. RAHMAN GUMMAH وزارت تعلیم میں پرنسپل ٹیچر ہیں (جیسا کہ پاکستان میں ایجوکیشن آفیسر ہوتا ہے) اس مخلص دوست نے دو مبلغین کی رہائش و طعام کا انتظام کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اسی شام سات بجے باکو کے سیکنڈری سکول کے پانچ صد طلبہ و ممبران سٹاف جس میں امریکن بھی شامل ہیں۔ خاکسار نے اسلام پر تقریر کی جس کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں کی لائبریری کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر امریکن سفید فام کو پیش کیا گیا۔

پسی گا POSIGA

مورخہ ۳/۲۵ کو صبح آٹھ بجے BAWKU سے نو میل دور POSIGA ٹریننگ کالج میں اسلام پر خاکسار نے تقریر کی جس کے بعد ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں طلبہ ممبران سٹاف کے علاوہ پرنسپل کالج نے بھی مختلف سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

تقریر وغیرہ کے بعد انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے ساتھ دیگر اسلامی کتب کا سیٹ کالج لائبریری کے لئے پرنسپل صاحب کو پیش کیا گیا۔

نلریگو NALRIGU

Posiga سے فراغت کے بعد مورخہ ۳/۲۵ کو ہی NALRIGU کے لئے روانہ ہوئے اور یہاں کے ٹریننگ کالج کے دو صد طلبہ میں اسلام پر تقریر کی جس کے بعد حسب سابق سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ بعدہ کالج کی لائبریری کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

ٹمالی TAMALE

NALRIGU میں تقریر کے بعد یہاں سے یکصد میل سے زائد سفر کر کے ٹمالی پہنچے۔ ممبران جماعت سے ملاقات کی اور تین دن کے قیام میں جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

GHANA COLLEGE میں اسلام پر تقریر کی جو چار صد طلبہ طالبات اور ممبران سٹاف نے سنی جس کے بعد سوال و جواب ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہے۔ لائبریری کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ ہیڈ ماسٹر کو پیش کیا گیا۔

ٹمالی کے گورنمنٹ سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر نیز بعض دیگر ممبران سٹاف مسلمان ہیں۔ انہوں نے تقریر کا موضوع مسیح قرآن میں اور محمد صلعم بائیبل میں تجویز کیا۔ چنانچہ پانچ صد طلباء و طالبات و ممبران سٹاف جن میں امریکن سفید فام بھی شامل تھے خاکسار نے پون گھنٹہ تقریر کی جس کے بعد دو گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ سکول کی لائبریری کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

ٹمالی میں ریجنل کمشنر۔ ریجنل ایجوکیشن آفیسر، پرنسپل ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے ان کے دفاتر میں ملاقات کی اور جماعت اور سکولوں کے معاملات پر گفتگو کی۔

ٹمالی میں احمدیہ پرائمری سکول کا معائنہ کیا۔ اور آخری کلاس کے طلبہ کا دینیات کا امتحان لیا۔ اور ہیڈ ٹیچر کو ضروری ہدایات دیں۔

لاماشیگو LAMA SHIGU

LAMA SHIGU میں جو ٹمالی کے مضافات میں ہے۔ جماعت کے ممبران میں تربیتی تقریر کی اور اس جماعت کی عربی کلاس کے اطفال و ناصرات کو ضروری نصائح کیں۔ اور طلبہ کے مذہبی علم پر پانچ سیڈیز انعام دیا گیا۔

سلاگا SALAGA

مورخہ ۳/۲۸ کو خاکسار مع مکرم مولوی عبدالشکور صاحب ٹمالی سے کماسی سڑک پر اسّی میل قصبہ SALAGA آئے اور سیدھے احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا گئے جو نصرت جہاں سکیم کے ماتحت شمالی ریجن میں جماعت احمدیہ نے محض مسلمانوں کی تعلیم کی خاطر جاری کیا ہے۔

یہاں میلوں تک کوئی سیکنڈری سکول نہیں تھا۔ اور مسلم طلباء کے لئے تعلیم میں بہت مشکلات درپیش تھیں۔ یہاں دو کلاسز میں تقریباً ساٹھ طلبہ و طالبات ہیں۔ اور مکرم محمد اشرف صاحب ایم ایس سی واقف ٹیچر اس سکول کے ہیڈ ماسٹر ہیں۔ مکرم اشرف صاحب کے ساتھ مکرم عبدالواحد داؤد صاحب جو مرکز ربوہ سے شہادت الاجانب کا سرٹیفکیٹ لے کر آئے ہیں۔ عربی اور دینیات پڑھاتے ہیں۔

سکول کے حسابات وغیرہ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب اور خاکسار نے چیک کیا اور اس کے بعد اس سکول کی مستقل عمارت کی زمین کا معائنہ کیا اور مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کو ٹھیکیدار پر زور دے کر جلد عمارت کی تعمیر شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اسوکری ASOKORI

سلاگا سے اسی دن روانہ ہو کر دونوں مبلغین اسوکری اشانٹی پہنچے اور احمدیہ ہسپتال کے انچارج مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب مکرم مبارک احمد ایم ایس سی سے ملاقات کی۔ بعد نماز فجر جماعت اسوکری کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

واپسی

مورخہ ۳/۲۹ کو اسوکری سے اکرا واپس آئے اور مکرم مولوی عبدالشکور صاحب کو اکرا چھوڑ کر مورخہ ۳/۳۰ کو خاکسار سویڈرو سے ہوتا ہوا واپس سالٹ پانڈ لوکل مرکز میں پہنچ گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

لجنہ اماء اللہ کی شائع شدہ کتب!

۱- الازھار لذوات الخمار: حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر ان کے مختلف جلسوں میں تقاریر فرمائیں جو اپنے اندر علم کے خزائن رکھتی ہیں۔ ان تقاریر کا مجموعہ لجنہ نے شائع کیا ہے۔ اس کی قیمت صرف سات روپے ہے۔

۲- تاریخ لجنہ جلد دوم سوم: یہ دونوں جلدیں ۱۹۴۲ء تا ۱۹۶۲ء کے حالات پر مشتمل ہے۔ دونوں جلدوں کی قیمت -/۲۷ روپے ہے۔ ویسے الگ الگ کتاب لینے پر جلد دوم کی قیمت -/۱۲ روپے اور جلد سوم کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جلد اوّل کی طرح یہ دونوں جلدیں بھی ختم ہو رہی ہیں۔ بہنیں جلد از جلد خرید لیں۔

۳- مجلہ اردو و انگریزی: یہ لجنہ اماء اللہ کے جشن پنجاہ سالہ کے موقعہ پر شائع کیا گیا تھا۔ اس میں جماعت اور لجنہ کے بارے میں معلومات شائع کی گئی ہیں۔ ان کی قیمت فی مجلہ سات سات روپے ہے یہ بھی ختم ہو رہا ہے۔ نایاب ہونے پر تاریخ لجنہ جلد اوّل کی طرح بعد میں نہ مل سکے گا۔ بہنیں جلد از جلد اپنے آرڈر بھجوائیں۔

(آنریری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایک پاکیزہ خواہش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ مغربی افریقہ کے دوران اپنی ایک پاکیزہ خواہش کا یوں اظہار فرمایا:

"جی چاہتا ہے کہ یہاں پانچ پانچ میل کے فاصلہ پر مساجد بنائی جائیں"

ہماری جماعت کے جملہ مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا پاکیزہ ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور ملنے والے ہر خوشی کے موقع پر خاص طور پر بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں دنیا کے ہر گوشے میں مساجد تعمیر ہوتی دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ چندہ تعمیر ایوان محمود فوری ارسال فرمائیں

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(۴)

۱۲۲	ممتاز بیگم چوہدری نور محمد صاحب مظفر گڑھ		۵۰۰
۱۲۳	صغریٰ بیگم چوہدری محمد اسلم کلرک اے ڈی ایم ڈیرہ غازی خان		۵۰۰
۱۲۴	ممتاز بیگم صاحبہ چک ۱۰۳/۶-آر - باجوہ ضلع بہاولنگر۔		۵۰۰
۱۲۵	عابدہ بیگم عبدالحق وردان پروفیسر نواب شاہ		۱,۰۵۰
۱۲۶	منصورہ بیگم عبداللہ خان باندھی ضلع نواب شاہ		۱,۰۱۰
۱۲۷	راشدہ بیگم حاجی عبدالرحمن صاحب رحمن آباد نواب شاہ		۵۰۰
۱۲۸	صفیہ آفتاب صاحبہ حیدرآباد۔		۵۲۵
۱۲۹	بیگم چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد۔		۵۰۰
۱۳۰	ملکہ امۃ الحی بیگم مرزا محمد حسین صاحب کراچی		۵۰۰
۱۳۱	ناصرہ بیگم ڈاکٹر ظہیر الحق صاحب	کراچی	۶۰۰
۱۳۲	اقبال بیگم عبدالحئی گروپ کیپٹن	"	۵۰۰
۱۳۳	ناصرہ نسرین بیگم شیخ حفیظ الرحمن صاحب	"	۵۰۰
۱۳۴	مسعودہ بیگم چوہدری نبی احمد صاحب	"	۲,۰۰۰
۱۳۵	ناصرہ خورشید صاحبہ ایم اے	"	۵۰۰
۱۳۶	امۃ العزیز اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب	"	۵۱۵
۱۳۷	عائشہ بیگم مرزا عبدالرحمن صاحب	"	۵۰۰
۱۳۸	مبارکہ بیگم ملک مبارک احمد صاحب	"	۵۰۰
۱۳۹	انیسہ کریمی صاحبہ	"	۵۰۰
۱۴۰	امۃ القیوم بیگم صوفی عبدالقدیر صاحب	"	۵۳۰
۱۴۱	حفیظہ اعجاز احمد صاحب	"	۵۰۰
۱۴۲	امۃ الہادی اہلیہ محمد رشید الدین صاحب ایم اے کراچی۔		۶۰۱
۱۴۳	ذکیہ خاتون اہلیہ محمد یوسف صاحب کراچی۔		۵۰۰
۱۴۴	محمودہ بٹ صاحبہ کراچی		۵۰۰
۱۴۵	مبارکہ نذیر صاحبہ کراچی		۵۰۰
۱۴۶	اقبال بیگم سید سعید خالد صاحب کراچی		۵۰۰
۱۴۷	بیگم سید انتظار حسین صاحب	"	۵۰۰
۱۴۸	امۃ الحی خالد صاحبہ	"	۵۰۰
۱۴۹	سائرہ ملک صاحبہ	"	۵۰۰
۱۵۰	فہمیدہ بیگم چوہدری منور احمد صاحب	"	۵۱۰
۱۵۱	فرخ ممتاز انور صاحبہ	"	۵۰۰
۱۵۲	محترمہ مجیدہ بیگم شاہ نواز صاحب	"	۲,۰۰۰
۱۵۳	حامدہ عفت اہلیہ عطاء اللہ صاحب خیار	"	۳,۱۶۰
۱۵۴	انور سلطانہ اہلیہ مبارک احمد ارشاد	"	۵۴۵
۱۵۵	بیگم ملک رشید صاحب	"	۵۰۰
۱۵۶	عزیزہ بیگم چوہدری رشید احمد صاحب	"	۱,۰۰۰
۱۵۷	ناصرہ بیگم حافظ بشیر احمد صاحب	"	۵۰۰
۱۵۸	امۃ الحفیظ شوکت بیگم سلطان احمد صاحب طاہر	"	۵۰۰
۱۵۹	بیگم میجر نسیم احمد صاحب	"	۵۰۰
۱۶۰	بیگم شیخ رحمت اللہ صاحب	"	۵۰۱
۱۶۱	امۃ الحفیظ بیگم محمود احمد بھٹی	"	۵۰۰
۱۶۲	نعیمہ شکیل صاحبہ	"	۵۰۰
۱۶۳	صادقہ شیخ منیر احمد صاحب	"	۵۰۰
۱۶۴	ظفر جہاں بیگم چوہدری عبدالمجید صاحب بھٹی	"	۵۰۰
۱۶۵	بیگم شیخ محبوب علی صاحب	"	۵۰۰
۱۶۶	زاہدہ بیگم صاحبہ	"	۵۰۰
۱۶۷	شاہدہ بیگم صاحبہ	"	۵۰۰

(باقی)

ضرورت ہے

نصرت گرلز ہائی سکول میں دو چوکیدار درکار ہیں۔ چوکیدار کو اکیلا رہنے کے لئے سکول کے احاطہ میں مکان ملے گا تنخواہ گورنمنٹ گریڈ کے مطابق ہوگی عمر ۴۰ سے ۵۰ سال تک درخواست بنام ہیڈ مسٹرس صاحبہ دستی لے کر ۳ بجے سے ۵ بجے تک حاضر ہوں آنے جانے کا خرچ بذمہ درخواست دہندہ۔

بواسیر PILES

مسٹر رفیق ہیڈ کلرک کچہری بازار لائلپور لکھتے ہیں "میرے دواخانہ سے جو مریض بھی آپ کی تیار کردہ بواسیر کی دوا پائلز کیور (PILES CURE) لے کر گیا وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہوا ہے آپ کی دوا میں اللہ تعالیٰ نے بہت شفا رکھی ہے"
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور کراچی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ پروڈکشن انچارج ۶۰۷

قائدین مجالس متوجہ ہوں

ہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی مجلس کی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدگی سے مرکز میں بھجوائے۔ آپ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ آپ کی مجلس کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں ہر ماہ باقاعدگی سے آتی رہے

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم مسعود احمد صاحب چیمہ ۲۵ رجون بروز سوموار صبح قریباً چھ بجے مختصر سی علالت کے بعد ۴۳ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم دینی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے مرکز کی طرف سے کوئی بھی تحریک ہوا اس میں خود بھی شامل ہوتے اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرتے اور جب تک زندہ رہے احکام اسلام کی حتی المقدور پابندی کی۔ مرحوم نے تین لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے بچوں کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(منیر احمد بسمل مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کے میو ہسپتال میں ایک ساتھ پتے اور پنڈلیس کے دو اپریشن ہوئے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے اپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبدالوہاب احمد شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

قائدین خدام الاحمدیہ کے چندہ جات

براہ راست
بنام
مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ارسال فرمایا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

... پرنٹر ... سید عبدالحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت دفتر الفضل ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

احمدیت

(مصنفہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل۔ لائل پوری۔ ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف)

یہ اہم تصنیف جو ۲۷۸ صفحات پر مشتمل ہے مولوی ابوالحسن صاحب ندوی کی کتاب "قادیانیت" کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے جماعت احمدیہ کے متعلق مخالفین کی طرف سے پیدا کردہ غلط فہمیوں اور اعتراضات کا اس میں مدلل و مسکت جواب دیا ہے اور جماعت احمدیہ کے موقف کو بڑی عمدگی کے ساتھ واضح کیا ہے۔ وفات مسیح، مسئلہ تکفیر اور بالخصوص مسئلہ ختم نبوت پر بہت حاصل بحث کی گئی ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ کتاب کے آخری حصہ میں آپ نے بتایا ہے کہ احمدیت نے اسلام کی کیا خدمت سرانجام دی ہے۔ جماعت احمدیہ کے تبلیغی کارناموں کے بارہ میں عیسائی دنیا کے تاثرات بھی بتائے گئے ہیں۔ جن سے واضح ہو جاتا ہے کہ کس طرح وہ لوگ احمدیت کے مقابلہ میں اپنی علمی اور عملی شکست کو محسوس کرتے ہیں۔ اور اسلام کی بڑھتی ہوئی کامیابیوں سے خائف ہیں۔ جماعت کی اسلامی خدمات کے متعلق غیر از جماعت مسلمان اکابرین کے متعدد حوالے بھی اس میں شامل ہیں۔ اور آخر میں جماعت کے روشن مستقبل کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے اس امر کو واضح کیا ہے کہ جماعت کے ذریعہ غلبہ اسلام مقدر ہو چکا ہے۔

غرض یہ کتاب جماعت احمدیہ کے موقف کو سمجھنے اور مخالفین کے پھیلائے ہوئے وساوس کو دور کرنے کے لئے نہایت ضروری اور اہم مواد پر مشتمل ہے لہذا اس کی خاص اہتمام کے ساتھ وسیع اشاعت از بس ضروری ہے۔ احباب اور جماعتوں کو اسے بکثرت خریدنے، مطالعہ کرنے اور پھر اسے تقسیم کرنے کے لئے خاص اہتمام کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے فاضل مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی عمر میں برکت بخشے۔ آمین

مکرم مولوی حسن محمد صاحب کھوکھر سابق معلم اصلاح وارشاد کی وفات

مکرم مولوی حسن محمد صاحب کھوکھر سابق معلم اصلاح وارشاد و وقف جدید جو کہ مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد سابق مبلغ سیرالیون و غانا کے والد ماجد تھے یکم جولائی بروز اتوار رات آٹھ بجے کے قریب اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم مولوی صاحب نے قریباً ۴۲ سال تک بطور دیہاتی مبلغ اور پھر معلم اصلاح وارشاد کے طور پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت سرانجام دی ہے۔ اس عرصہ میں آپ نے زیادہ تر ضلع سیالکوٹ کی تحصیل سیالکوٹ کی احمدی جماعتوں میں کام کیا اور پھر کچھ عرصہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور میں بھی کام کیا ہے۔ مرحوم کو تبلیغ کا شوق اور خاص ملکہ حاصل تھا۔ آپ جلد لوگوں کو گرویدہ بنا لیتے تھے۔ جہاں بھی جاتے اٹھتے بیٹھتے تبلیغ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ بہت سے افراد کو آپ کے ذریعہ سے احمدیت کا نور حاصل ہوا۔ چونکہ پنجابی کے شاعر تھے اپنی بے شمار نظموں میں حضرت مہدی علیہ السلام کی آمد اور صداقت کے ذکر کے علاوہ خلافت کا اعلیٰ اور بلند مقام بتایا ہے۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب شاہد سابق مبلغ مغربی افریقہ حال استاد جامعہ احمدیہ ربوہ مرحوم کے اکلوتے بیٹے ہیں۔ جو بفضلہ تعالیٰ کئی سال تک مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کر چکے ہیں۔ محترم مولوی صاحب ہمیشہ خوشی اور فخر سے بیان کیا کرتے تھے کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے وہ بھی میں نے خدا تعالیٰ کے راستے میں دیا ہوا ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

مرحوم موصی تھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی۔ اور تدفین مکمل ہونے پر بھی آپ نے ہی دعا کرائی۔

درخواست دعا:

مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ایم اے چک نمبر ۹۲ صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور کی صاحبزادی شاہدہ نسیم سلمہا چند روز سے بعارضہ بخار شدید طور پر بیمار ہے اور فضل الٰہی ہسپتال جڑانوالہ میں زیر علاج ہے بزرگان سلسلہ اور احباب کرام بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائیں۔
(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

۱۵ جون تا ۳۰ جون چندہ تحریک خاص میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے وصولی ہوئی ہے عنقریب تعمیر کا کام شروع ہونے والا ہے۔ بہنیں جلد اس چندہ کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

اکثر لجنات کی طرف سے چندہ آ جاتا ہے لیکن تفصیل نہیں آتی جس کی وجہ سے ہر بہن کو علیحدہ رسید نہیں بھجوائی جا سکتی ہر لجنہ اپنے چندہ کے ساتھ ہی تفصیل بھجوایا کرے۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱	لجنہ ربوہ	۷۶-۰۰	۷	لجنہ کراچی	۱۳۱۴-۰۰
۲	؍ گوڑے گی	۶-۰۰	۸	چک ۵۶۵ گ ب	۵-۰۰
۳	؍ گھیر	۱۰-۰۰	۹	واہ کینٹ	۳۰-۰۰
۴	؍ ملتان	۲۵-۰۰	۱۰	لطیف نگر فارم	۵-۰۰
۵	؍ منظور گڑھ	۳۰-۰۰	۱۱	سنجر چانگ	۱۰-۰۰
۶	؍ اڈہ چھبیل	۳-۵۰	۱۲	نیروبی	۱۴۵-۰۰

انصار اللہ کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ انصار اللہ کے کام کے متعلق فرماتے ہیں

"ان سے وہی کام لیا جائے گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے لیا گیا تھا کچھ تو اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو تبلیغ کریں کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو قرآن اور حدیث پڑھائیں۔ کچھ اس بات پر مقرر کئے جائیں گے کہ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کریں" (الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء)

پس ہم سب کو اشاعت اسلام اور قرآن مجید اور حدیث شریف کی طرف پوری توجہ کرنی چاہئے

(قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

بموقعہ جائداد قابل فروخت

محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں ایک کنال زمین پر دو دکانات بجلی پانی کی سہولتوں سے آراستہ قابل فروخت ہیں۔ پانی میٹھا ہے مسجد اقصیٰ قریب ہے۔ ان کا کرایہ اندازاً ۸۰ روپیہ ماہوار ہے۔ خواہشمند حضرات خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

احمد دین سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالرحمت شرقی مکان ۱۴۳ الف ربوہ

دانت اور مسوڑھے خراب ہوں تو خون پیپ اور جراثیم خوراک کے ساتھ معدہ اور انتڑیوں میں پہنچ کر کئی بیماریاں پیدا کرتے ہیں

اینٹی پائیوریا، اینٹی کیریز، ٹوتھ کیور، دانتوں کا بہترین علاج

تفصیلی رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴